سوال

کیا قبرستان جانے کےلیے دن یا وقت مخصوص کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت میں قبروں کی زیارت کےلیے کوئی بھی وقت یا دن مقرر نہیں ہے، جب انسان کےلیے آسانی اور فرصت ہو اسے قبرستان جانا چاہیے۔

کچھ لوگ قبروں کی زیارت کےلیے جمعہ، عید، یا کسی اور دن کو مخصوص کرلیتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان دنوں میں قبروں کی زیارت کرنا عبادت اور زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔ حالانکہ بغیر کسی شرعی دلیل کے، اپنی طرف سے

کسی عمل کو افضل یا عبادت قرار دینا بدعت ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح مسلم، الأقضية: 1718).

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

1۔ اگر قبروں کی زیارت کےلیے دن مخصوص کرنے کی کوئی معقول وجہ ہو (جیسا کہ قبرستان ہی مخصوص دنوں میں کھلتا ہو، یا قبرستان کسی دوسرے علاقے میں ہو اور انسان مخصوص دنوں میں ہی وہاں جاسکتا ہو، یا ہفتے کے باقی دنوں میں وہ مصروف ہوتا ہے، ایک دن ہی فرصت ہوتی ہے وہ اسی دن قبرستان جاتا ہے، یا اس طرح کا کوئی اور عذر ہو) تو وقت یا دن مقرر کرنا جائز ہے اس میں کوئی گناہ نہیں ہے، کیونکہ ایسی صورت میں اس کا عقیدہ یہ نہیں ہے کہ ان دنوں میں قبرستان جانا زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی